بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 19 شعبان، 1438ھ | 16/05/2017 | نمبر: PR17034

سی پیک چینی استعماریت ہے

کیا امریکی استعماریت کی تباہی کافی نہیں تھی کہ اس کے ساتھ چینی استعماریت کو بھی متعارف کرایا جارہا ہے؟!

وزیر اعظم نواز شریف، جو پہلے ہی چین پاکستان معاشی راہداری (سی پیک) کی بہت زیادہ تعریفیں کر چکے ہیں، نے 15 مئی 2017 کو چین میں ہونے والی بیلٹ اینڈ روڈ فورم (BRF) میں بہت پر جوش طریقے سے شرکت کی۔ اس فورم میں چین نے خطے کے لیے اپنی استعماری پالیسیوں کا اعلان اور ترویج کی۔ لیکن جب چین کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کی ابتدائی شکل کی تفصیلات سامنے آئیں اور لوگوں نے اس پر اپنے شدید ردعمل کا اظہار کرنا شروع کیا تو حکومت نے لوگوں کے جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے لیے ایک انتہائی کمزور موقف اپنایا کہ یہ حتمی معاہدہ نہیں ہے بلکہ تبدیلیوں کے بعد حتمی معاہدے پر اس مہینے کے آخر میں دستخط ہوں گے۔ باجوہ نواز حکومت اس معاہدے کی تفصیلات کے حوالے سے جو بھی یقین دہانیاں کرائے، سی پیک کے رہنما اصولوں پر عمل درآمد کا حکومت خود اقرار کر چکی ہے جس کے بعد یہ یقین دہانیاں کوئی معنی نہیں رکھتیں۔

خارجہ یا معاشی پالیسی بناتے وقت کسی بھی قیادت کے لیے یہ حقیقت سامنے رکھنا لازمی ہے کہ چین مسلمانوں اور پاکستان کے لوگوں کے لیے دوست ملک کی حیثیت سے کوسوں دور ہے۔ چین ایک لالچی سرمایہ دار ریاست ہے اور اندرون ملک اور بیرون ملک مسلمانوں پر شدید مظالم کرتی ہے۔ اس کے شدید مظالم کی مثال مشرقی ترکستان (سنکیانگ) میں مسلمانوں کے خلاف اس کا وحشیانہ طرز عمل ہے جہاں مسلمانوں کو رمضان کے روزے رکھنے، نوجوانوں کو مساجد میں جانے، لمبی داڑھیاں رکھنے، خواتین کو اسلامی لباس پہننے یہاں تک کہ اب مسلمانوں کو اپنے بچوں کا نام ہمارے پیارے نبی ﷺ کے نام "محمد" رکھنے سے روکا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ چین مسلم دنیا میں دوسری بڑی طاقتوں کے استعماری منصوبوں کی سیاسی حمایت کرتا ہے۔ چین بھی روس، امریکہ اور برطانیہ کی طرح ایک استعماری سرمایہ دار ریاست ہے جو صرف اپنے مفادات کو ہی سامنے رکھتی ہے اور ان کے حصول کے لیے کام کرتی ہے۔ جہاں تک سی پیک کا تعلق ہے تو یہ یکطرفہ منصوبہ ہے جس کے ذریعے چین اپنی صنعتی مصنوعات کے لیے پاکستان کے وسائل اور ان کی کھپت کے لیے پاکستان کی مارکیٹ کو استعمال کر سکے گا۔

ایک اور استعماری ریاست کے ساتھ معاملات طے کر کے پاکستان کو خطرے سے دوچار کر دیا گیا ہے۔ سی پیک کے ذریعے چین پاکستان کے اہم وسائل کا مالک بن گیا ہے، لہٰذا سی پیک کھیل کی تبدیلی (گیم چینجر) نہیں بلکہ کھیل ہار جانے (گیم لُوزر) کا معاہدہ ہے۔ سی پیک نے پاکستان کو مزید خارجی سودی قرضوں کی دلدل میں دھکیل دیا ہے لہٰذا پاکستان جو پہلے ہی استعماری طاقتوں اور ان کے اداروں کے قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا اب اس میں چینی قرضوں کے بوجھ کا بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ سی پیک کے ذریعے حکومت نے چینی درآمدات اور مزدوروں (لیبر) پر انحصار اختیار کر لیا ہے جس کے نتیجے میں پہلے سے ہی تباہ حال پاکستان کی زراعت اور صنعت مزید زبوں حالی کا شکار ہو جائے گی۔ لیکن اگر اس کے بعد بھی کسی کو یہ توقع ہے کہ پاکستان کو اس منصوبے سے کچھ حاصل ہو گا تو وہ خوراک کے اُن چند ٹکڑوں سے زیادہ نہیں ہو گا جو کھانے کے دوران زمین پر گر جاتے ہیں اور یہ چند ٹکڑے بھی پورے پاکستان کے حصے میں نہیں بلکہ صرف باجوہ نواز حکومت اور اس کے ساتھیوں اور حامیوں کے حصے میں آئیں گے۔

لہٰذا اس بات کے باوجود کہ پاکستان عظیم صلاحیت کا حامل ملک ہے، بصیرت سے عاری باجوہ نواز حکومت نے خارجی طاقتوں کے سامنے پاکستان کو مال غنیمت کے طرح پیش کر دیا ہے کہ جس کا جتنا جی چاہے اس میں سے لے جائے۔ یہی وقت ہے کہ مسلمان اِس ناکام قیادت کو مسترد کر دیں اور خلافت کے منصوبے کے لیے کام کریں جو خارجی ممالک پر انحصار کے اِس تباہ کن دور کا خاتمہ کر دے گی۔ صرف خلافت کے قیام کے بعد ہی مسلمانوں کے پاس ایسی قیادت ہو گی جو مسلمانوں کو طاقتور بنانے کے لیے کام کرے گی، موجودہ مسلم ممالک کو خلافت کے جھنڈے تلے ایک ریاست کی صورت میں وحدت بخشے گی اور مسلم علاقوں کو، جو بے پناہ وسائل سے مالا مال ہیں، سڑکوں، مواصلات اور توانائی کے منصوبوں کے ذریعے ایک دوسرے سے جوڑ دے گی۔ اس کے علاوہ دوسرے ممالک کی ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری پر انحصار کی جگہ

خلافت خود بھاری صنعتوں، جیسا کہ انجن سازی، ہتھیار، بھاری مشینری، میں بھرپور سرمایہ کاری کرے گی تا کہ معیشت مضبوط بنیادوں پر تعمیر ہو اور اس میں یہ صلاحیت ہو کہ وہ ریاست خلافت کو دنیا کی بڑی طاقت بنادے۔

افواج پاکستان کے مخلص افسران! آپ دیکھ رہے ہیں کہ اپنی دولت میں تیزی سے اضافے کے لیے کس طرح باجوہ نواز حکومت پاکستان کو استعماریوں کو سامنے ایک پلیٹ میں رکھ کر پیش کررہی ہے۔ جہاں تک آپ کا تعلق ہے تو باجوہ نواز حکومت نے آپ کا کردار گھٹا کر چینی منصوبوں کے رکھوالوں کا بنادیا ہے جبکہ اسلام مطالبہ کرتا ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کی بالادستی کے لیے آپ کو حرکت میں لایا جائے۔ یاد کریں اپنے اُس بھائی کو جن کا تعلق اُس دور سے ہے جب ہماری ڈھال خلافت موجود تھی۔ مسلم کمانڈر قتیبہ بن مسلم البھلی جنہوں نے ترکستان کے دروازے اسلام کے لئے کھولے۔ جب وہ چین کی سرحدوں پر پہنچ گئے اور اس کی سرزمین میں داخل ہی ہوا چاہتے تھے، تو چین کے شہنشاہ نے ان کے متعلق سنا اور خوف سے کانپ گیا اور جلدی جلدی ایک وفد چین کی مٹی کے ساتھ ان کے پاس بھیجا تا کہ قتیبہ چین کی سرزمین پر قدم رکھنے کی قسم پوری کرسکیں اور اس نے جزیہ کی ادائیگی کو بھی قبول کرلیا۔ یہ تھا اسلامی افواج کا کردار خلافت کے دور میں! تو کیا آپ حزب التحریر کو نبوت کے طریقے پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے نصرۃ فراہم نہیں کریں گے تا کہ آپ کا خون، پسینہ اور ہتھیار ہمارے دشمنوں، ملحدوں، مشرکین اور اہل کتاب کے منصوبوں کے لیے نہیں بلکہ اسلام کی بالادستی کے لیے ایندھن کے طور پر استعمال ہوں؟!

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

"وہ جو کافر ہیں، اہل کتاب یا مشرک، وہ نہیں چاہتے کہ تم پر کوئی بھلائی اترے تمہارے رب کی طرف سے، اور اللہ اپنی رحمت خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے" (البقرۃ:105)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس